استاذ العلماء مولانا مفتی محمد وقار الدین، کراچی

استاذ العلماء شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ محمد وقار الدین صاحب بن حافظ حمید اللہ ۱۴ صفر المظفر ۱۳۳۳ھ / یکم جنوری ۱۹۱۵ء میں موضع کھمریا ضلع پیلی بھیت (ہندوستان) کے ایک شیخ گھرانے میں پیدا ہوئے۔

آپ نے مڈل تک اُردو اور کچھ انگریزی کی تعلیم حاصل کی اور پھر علوم اسلامیہ کی تحصیل مدرسہ آستانہ شبیریہ پیلی بھیت، مدرسہ منظر اسلام بریلی شریف اور مدرسہ حافظیہ سعیدیہ دادوں ضلع علی گڑھ میں حضرت مولانا حبیب الرحمان، حضرت مولانا عبدالحق (شاگردان حضرت محدث سورتی رحمہ اللہ) حضرت محدث اعظم پاکستان ابوالفضل مولانا محمد سردار احمد صاحب اور صدر الشریعۃ مولانا محمد امجد علی رحمہم اللہ سے کی۔

سند فراغت مدرسہ حافظیہ سعیدیہ دادوں ضلع مظفر گڑھ سے ۱۹۳۸ء میں حاصل کی۔

حضرت علامہ مولانا وقار الدین مدظلہ کا شمار ممتاز علماء کرام میں ہوتا ہے آپ نے اپنے علم سے خلق خدا کو نفع پہنچایا۔ ۱۹۳۸ء سے ۱۹۴۷ء تک مدرسہ مظہر اسلام بریلی شریف میں منصب تدریس پر فائز رہے۔ ۱۹۵۴ء سے ۱۹۶۱ء تک چٹاگانگ (مشرقی پاکستان) کے جامعہ احمدیہ سنیہ میں علوم اسلامیہ کی تدریس فرماتے رہے اور ۱۹۷۲ء سے تاحال جامعہ امجدیہ کراچی میں ناظم تعلیمات اور استاذ حدیث کی حیثیت سے مصروف عمل ہیں۔

ہندوستان میں قیام کے دوران مختلف شہروں میں اور پھر مشرقی پاکستان کے گوشے گوشے میں تبلیغ دین کی خاطر دورے فرماتے رہے۔

تحریک پاکستان کے دوران جگہ جگہ جلسوں میں کانگریسیوں کا رد فرماتے اور مسلم لیگی

اُمیدوار کے حق میں رائے عامہ کو بیدار کرتے رہے۔

تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء اور ۱۹۷۴ء میں آپ نے بھرپور حصہ لیا۔

بریلی شریف میں غیر مقلدوں سے مناظرہ ہوا۔ ڈھاکہ میں اشرف العلوم کے بانی عبدالوہاب سے کئی مرتبہ مناظرے ہوئے اور الحمدللہ ہر مناظرے میں آپ کو کامیابی ہوتی رہی اور مخالفین مناظر میدان چھوڑ کر بھاگتے رہے۔

آپ نے ۱۹۲۸ء میں حضرت حجۃ الاسلام مولانا محمد حامد رضا خان رحمۃ اللہ کے دست حق پرست پر بیعت کا شرف حاصل ہوا۔ ۱۹۶۸ء میں حج بیت اللہ شریف کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے۔

آپ کی عمر کا زیادہ تر وقت تدریس میں گزرا، تاہم آپ نے چند رسائل تحریر فرمائے جو یہ ہیں:

۱۔ تعلیم ارکان (فقہ) اردو

۲۔ مسائل زکوٰۃ "

۳۔ مسائل قربانی "

آپ کے ہاں چار صاحبزادے اور پانچ لڑکیاں تولد ہوئیں، جبکہ روحانی اولاد کثیر التعداد ہے، چند ایک تلامذہ یہ ہیں:

۱۔ مولانا معین خان (بھارت)

۲۔ مولانا محمد ادریس، مہتمم دارالعلوم رضویہ (بنگال)

۳۔ مولانا اشرف علی

۴۔ مولانا سلامت اللہ } یہ تینوں حضرات مدرس ہیں۔

۵۔ مولانا ابوطاہر

۶۔ مولانا محمد جلال، شیخ الحدیث، چاٹگانگ [1]

---

[1] مکتوب حضرت مولانا وقار الدین بنام مرتب۔